

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں دو فیصد کا اضافہ۔

Posted On: 20 OCT 2017 12:56PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 20 اکتوبر؛ 18 اکتوبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتہ کے لئے ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 110.012 بلین مکعب میٹر تھی جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 70 فیصد کے بقدر ہے جبکہ 12 اکتوبر 2017 کو ختم ہونے والے ہفتہ میں یہ مقدار 68 فیصد تھی 18 اکتوبر 2017 کو ان آبی ذخائر کی سطح آب پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 93 فیصد اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے 94 فیصد کے بقدر تھی۔

91 ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 157.799 بلین مکعب میٹر ہے، جو ملک میں تخمینہ کے مطابق بہم پہنچائی گئی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت یعنی 253.388 بلین مکعب میٹر کا تقریباً 62 فیصد حصہ ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔

ملک کے بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال :

شمالی خطہ :

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں چھ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ جوسینٹرل واٹر کمیشن کی نگرانی میں ہیں۔ ان کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 18.01 بلین مکعب میٹر ہے۔ 18 اکتوبر 2017 کے آبی ذخائر کے بلیٹن کے مطابق ان آبی ذخائر میں کل جمع پانی 14.00 بلین مکعب میٹر ہے جو ان ذخائر میں کل جمع پانی کی گنجائش کا 78 فیصد ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی اوسط مقدار ان کی کل گنجائش کے 72 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کے دوران یہ اوسط 79 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے دوران، ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر ہوئی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اس اوسط آبی ذخیرے میں قدرے کمی آئی ہے۔

مشرقی خطہ :

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر سی ڈبلیو سی کی نگرانی میں موجود ہیں، جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 18.83 بلین مکعب میٹر ہے۔ 18 اکتوبر 2017 کے آبی ذخائر کے بلیٹن کے مطابق ان آبی ذخائر میں کل جمع پانی 14.79 بلین مکعب میٹر ہے۔ جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 79 فیصد ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی اوسط مقدار 86 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران 77 فیصد کے بقدر ہے۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے قدرے کمی آئی ہے۔

مغربی خطہ :

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر سینٹرل واٹر کمیشن کی نگرانی میں موجود ہیں۔ جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 27.07 بلین مکعب میٹر ہے۔ 18 اکتوبر 2017 کے آبی ذخائر کے بلیٹن کے مطابق ان آبی ذخائر میں مجموعی آبی ذخیرہ 20.82 بلین مکعب میٹر ہے، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 77 فیصد ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں اوسط آبی ذخیرہ 86 فیصد کے بقدر تھا۔ اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اوسط آبی ذخیرہ، مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کے مقابلے میں 79 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں گذشتہ دس برسوں کے آبی ذخیرے کے مقابلے میں قدرے کمی آئی ہے۔

وسطی خطہ :

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اترکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 2 آبی ذخائر سینٹرل آبی کمیشن کی نگرانی میں موجود ہیں جن کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 42.30 بلین مکعب میٹر ہے۔ 18 اکتوبر 2017 کے آبی ذخائر بلیٹن کے مطابق ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 26.94 بلین مکعب میٹر ہے، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کا 64 فیصد حصہ ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے مقابلے میں 91 فیصد تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر کی مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کے لحاظ سے اوسط 72 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم ہوئی اور پچھلے دس برسوں کے اوسط آبی ذخیرے کی مقدار کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جنوبی خطہ :

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ منصوبے) کرناٹک، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 1.59 بلین مکعب میٹر کی صلاحیت والے 31 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ 18 اکتوبر 2017 کے آبی ذخائر کے بلیٹن کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں مجموعی آبی ذخیرہ 33.46 بلین مکعب میٹر کے بقدر ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 65 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں موجود پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 52 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران اوسط آبی ذخیرہ مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت کے مقابلے میں 70 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار بہتر ہوئی ہے تاہم پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط آبی ذخیرے کے مقابلے قدرے کمی ہے۔

ہماچل پردیش، پنجاب، مغربی بنگال، تری پورہ، اترکھنڈ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ پروجیکٹ) آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرل اور تمل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے رواں سال کے دوران قدرے بہتر رہی ہے۔ جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم رہی، ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے نام شامل ہیں۔

(Release ID: 1506620) Visitor Counter : 2

